سوال

(627) سن یاس کو پہنچنے والی عورت کے دودھ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کے دودھ کا کیا حکم ہے جو سن یاس کو پہنچ چکی ہے، جب وہ کسی بچے کو دودھ پلانا چاہے تو اس کو پانچ رضعات یا اس سے زیادہ دو سال کے اندر پلائے تو کیا یہ دودھ حرمت کا سبب بنے گا؟ اور اس کا رضاعی باپ کون ہوگا؟ کیونکہ ممکن ہے کہ دودھ پلانے والی بلاخاوند کے ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے اس سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں جتنے نسب سے حرام ہوتے ہیں۔ بلاشبہ جس رضاعت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ دو سال کے اندر پانچ رضعات ہے تو اس بنا پر دودھ پلانے والی دودھ پینے والے کی رضاعی ماں ہوگی اللہ تعالیٰ کے عمومی فرمان کی وجہ سے :

وَأُمَّهَـٰتُكُمُ ٱلَّـٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ ﴿٢٣﴾... سورة النساء

"اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہو۔"

اگرچہ اس عورت کو یہ دودھ سن یاس کو پہنچنے کے بعد اترا ہو۔ پھر اگر وہ عورت خاوند والی ہے تو دودھ پینے والا بچہ اس عورت کا بیٹا ہوگا اور اس شخص کا بھی بیٹا ہوگا جس کی طرف اس عورت کے دودھ کی نسبت کی گئی ہے۔ اور اگر وہ عورت خاوند والی نہیں ہے اس طرح کہ اس نے شادی نہیں کی، پھر اسے دودھ اتر آیا ہو تو وہ اس لڑکے کی، جس کو اس نے دودھ پلایا ہے، ماں ہوگی اور اس لڑکے کا رضاعی باپ کوئی نہیں ہوگا۔

آپ اس بات پر حیران مت ہوں کہ کسی بچے کی رضاعی ماں تو ہو اور اس کا رضاعی باپ نہ ہو، نیز آپ اس امر پر بھی حیران نہ ہوں کہ اس کا رضاعی باپ تو ہو مگر رضاعی ماں نہ ہو۔

پہلی صورت میں فرض کرو کہ ایک عورت نے اس بچے کو دو رضعات ایسے دودھ سے پلایا جو اس کو خاوند کی وجہ سے پیدا ہوا، پھر اس کے خاوند نے اس کو اپنے سے جدا کر دیا، اور اس عورت نے عدت پوری ہونے پر ایک اور خاوند سے شادی کر لی اور وہ اس سے حاملہ ہوئی اور ایک بچے کو جنم دیا اور اس نے پہلے بچے کو باقی کی تین رضعات سے دودھ پلایا تو یہ عورت اس کی رضاعی ماں بن گئی کیونکہ اس نے اس سے پانچ رضعات دودھ پی لیا ہے مگر اس کا کوئی بھی رضاعی باپ نہیں بنا کیونکہ اس عورت نے ایک مرد کے دودھ سے پانچ یا زیادہ رضعات دودھ نہیں پلایا۔

دوسری صورت یہ ہے کہ بچے کا رضاعی باپ تو پایا جائے مگر اس کی رضاعی ماں نہ ہو، مثلاً: ایک آدمی کی دو بیویاں ہوں، ان میں سے ایک نے اس بچے کو دو رضعات دودھ پلایا اور دوسری بیوی نے باقی کے تین رضعات دودھ پلایا تو اس صورت میں یہ لڑکا خاوند کا رضاعی بیٹا ہوگا کیونکہ اس نے اس مرد کی طرف منسوب دودھ کے پانچ رضعات پیے مگر اس کی رضاعی ماں نہیں ہوگی کیونکہ اس نے پہلی عورت سے دو اور دوسری عورت سے تین رضعات دودھ پیا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 559

محدث فتویٰ